

## 119165 - جب کسی عورت سے شادی کر کے اس سے دخول کر لیا جائے تو وہ اس کی بیٹیوں اور اس کی اولاد کی بیٹیوں کا محرم بن جائیگا

### سوال

ایک شخص کی والد نے دو عورتوں سے شادی کی، اور اس کے والد کی دوسری بیوی سے بیٹیاں ہیں، اس کا باپ فوت ہو گیا تو اس کے والد کی ایک بیوی جو اس کی خالہ ہوگی سے کسی دوسرے شخص نے شادی کر لی، تو کیا باپ کی جانب سے اس کی بہنیں اس شخص کی محرم ہونگی یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر کسی شخص نے ایسی عورت سے شادی کی جس کی بیٹیاں ہوں تو جب وہ شخص ان لڑکیوں کی ماں سے دخول کر لے تو وہ ان کا محرم بن جائیگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ النساء ( 23 ) .

ریبہ بیوی کی بیٹی کو کہا جاتا ہے، اس میں شرط نہیں کہ وہ نئے خاوند کی گود میں پرورش پائے، کیونکہ یہ قید غالب مخرج کی نکل گئی ہے، اس لیے یہ شرط نہیں ہوگی.

اور فقہاء کا اتفاق ہے کہ ریبہ اپنی ماں کے خاوند پر حرام ہوگی جب ماں سے دخول کر لیا جائے، چاہے ریبہ اس کی گود اور پرورش میں نہ بھی ہو.

دیکھیں: تفسیر القرطبی ( 5 / 101 ) .

اور مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے:

جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے دخول بھی کر لے تو اس کے لیے اس عورت کی بیٹیاں اور بیٹیوں کی اولاد تک ابدی حرام ہو جاتی ہے، چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلیبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور شوہر والی عورتیں مگر وہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں، اللہ تعالیٰ نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں۔ النساء ( 23 - 24 )۔

یہاں ربیبۃ: سے مراد بیوی کی بیٹی ہے، جو شخص بھی اس عورت سے شادی کر کے اس سے دخول کر لے تو وہ اس کی بیٹیوں کا محرم ٹھہرے گا، اور ان کے لیے اس سے پردہ نہ کرنا جائز ہے " انتہی

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء ( 5 / 101 )۔

اس بنا پر جس شخص کے متعلق سوال کیا گیا ہے جب اس نے اس عورت سے شادی کر کے دخول کر لیا ہے تو وہ اس کی سب بیٹیوں اور بیٹیوں کی اولاد کا بھی محرم بن گیا اگر ہوں تو۔

واللہ اعلم .